محدث فتوی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حدیث قدسی وہ جس کی نسبت اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف کی جائے، اس میں بیان شدہ مفہوم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے اور الفاظ رسول اللہ ﷺ کے ہوتے ہیں اور حدیث نبوی میں حدیث کی نسبت رسول کریم ﷺ کی طرف ہوتی ہے۔ حدیث نبوی میں الفاظ و معانی رسول اللہ ﷺ کے اپنے ہوتے ہیں، البتہ حدیث نبوی بھی وحی الٰہی کے تابع ہوتی ہے اور حدیث قدسی کو قدسی اس کی عظمت ورفعت کی وجہ سے کہا جاتا ہے یعنی قدسی کی نسبت قدس کی طرف ہے، جو اس حدیث کے عظیم ہونے کی دلیل ہے۔

حدیث قدسی کی مثال

عن أبي ہریرة -رضی اللہ عنہ- قال: قال النبی -صلی اللہ علیہ وسلم-: یقول اللہ تعالی: (أنا عند ظن عبدي بي، وأنا معه إذا ذكرني، فإن ذكرني في نفسه ذكرته في نفسي، وإن ذكرني في ملإ ذكرته في ملإ خير منهم، وإن تقرب إلي بشبر تقربت إليه ذراعا، وإن تقرب إلي ذراعا تقربت إليه باعا، وإن أتاني يمشي أتيته هرولة»

(صحیح بخاری: 7405)(صحیح مسلم: 2675)

سیدنا ابو ہریرہ ؓ ہی سے روایت ہے انہوں نے کہا: نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوتا ہوں جو وہ میرے ساتھ گمان رکھتا ہے۔ جب وہ مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ مجھے اپنے نفس میں یاد کرے تو میں بھی اسے اپنے نفس میں یاد کرتا ہوں۔ اگر وہ مجھے بھری محفل میں یاد کرے تو میں اسے اس سے بہتر محفل میں یاد کرتا ہوں۔ اگر وہ میری طرف ایک بالشت آئے تو میں اس کی جانب ایک گز نزدیک ہو جاتا ہوں۔ اور اگر وہ ایک گز مجھ سے قریب ہو تو میں دو گز اس سے نزدیک ہو جاتا ہوں۔ اگر وہ میری طرف چلتا ہوا آئے تو میں دوڑتا ہوا اس کے پاس آتا ہوں۔

حدیث نبوی ﷺ کی مثال:

(عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: (من رأى منكم منكرا فليغيره بيده، فإن لم يستطع فبلسانه، فإن لم يستطع فبقلبه، وذلك أضعف الإيمان» (صحیح مسلم: 49»

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ آپ (ﷺ) فرمارہے تھے: ''تم میں سے جو شخص منکر (ناقابل قبول کام) دیکھے، اس پر لازم ہے کہ اسے اپنے ہاتھ (قوت) سے بدل دے، اور اگر اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اپنے دل سے (اسے برا سمجھے اور اس کے بدلنے کی مثبت تدبیر سوچے) اور یہ سب سے کمزور ایمان ہے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ

محدث فتویٰ کمیٹی